سوال

(142) دیوار پر ہاتھ مار کر تیمم کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مریض کو اگر مٹی نہ ملے تو کیا اسے دیوار پر ہاتھ مار کر تیمم کر لینا جائز ہے اور ایسے ہی فرش پر۔۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دیوار بھی ''صعید'' (یعنی پاک مٹی) ہی ہے۔ تو دیوار مٹی کی بنی ہوئی ہو یا پتھر سے یا پختہ اینٹوں سے، اس سے تیمم کر لینا جائز ہے۔ لیکن اگر اس پر لکڑی لگا دی گئی ہو یا پینٹ (رنگ) کر دیا گیا ہو، تو ضروری ہے کہ اس پر غبار کا اثر بھی ہو۔ تب اس سے تیمم کر لینے میں کوئی حرج نہیں۔ اور یہ ایسے ہی ہو گا گویا اس نے زمین (یا مٹی) سے تیمم کیا ہو۔ کیونکہ مٹی زمین کا مادہ ہے، تو اگر ان پر غبار نہ ہو تو یہ چیزیں (لکڑی اور رنگ وغیرہ) "صعید" (یعنی مٹی) کی جنس سے نہیں ہیں تو ان سے تیمم بھی جائز نہ ہو گا۔ اور یہی حکم فرش کا ہے، یعنی اگر اس پر غبار ہو تو تیمم کر لے ورنہ نہیں، کیونکہ یہ مٹی کی جنس سے نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 177

محدث فتویٰ